زیارت امام العصر (عج)روز جمعہ

<"xml encoding="UTF-8?>

زیارت امام زمان (ع) در روز جمعه
بسم الله الرحمن الرحیم
السَّلامُ عَلَیْکَ یا حُجَّةَ اللّٰهِ فی أَرْضِه
السَّلامُ عَلَیْکَ یا عَیْنَ اللّٰهِ فی خَلْقِه
السَّلامُ عَلَیْکَ یا نُورَ اللّٰهِ الَّذی یَهْتَدی بِه الْمُهْتَدُونَ
وَ یُفَرَّجُ بِه عَنِ الْمُؤْمِنینَ السَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخائِفُ
السَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْوَلِیُّ النّاصِحُ السَّلامُ عَلَیْکَ یا سَفینَةَ النَّجاةِ
السَّلامُ عَلَیْکَ یا عَیْنَ الْحَیاةِ السَّلامُ عَلَیْکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ وَ عَلی
آلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبینَ الطّاهِرینَ السَّلامُ عَلَیْکَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَکَ ما وَعَدَکَ
مِنَ النَّصْرِ وَ ظُهُورِ الْأَمْرِ السَّلامُ عَلَیْکَ یا مَوْلایَ
أَنَا مَوْلاکَ عارِفٌ بِأُولاکَ وَ أُخْراکَ أَتَقَرَّبُ إِلَی اللّٰهِ تَعالی بِکَ
وَ بِآلِ بَیْتِکَ وَ أَنْتَظِرُ ظُهُورَکَ وَ ظُهُورَ الْحَقِّ عَلی یَدَیْکَ، وَ أَسْأَلُ اللّٰهَ
أَنْ یُصَلِّیَ عَلی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ یَجْعَلَنی مِنَ الْمُنْتَظِرینَ لَکَ
وَ التّابِعینَ وَ النّاصِرینَ لَکَ عَلی أَعْدائِکَ وَ الْمُسْتَشْهَدینَ بَیْنَ یَدَیْکَ
فی جُمْلَةِ أَوْلِیائِکَ یا مَوْلایَ یا صاحِبَ الزَّمانِ صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَ عَلی
آلِ بَیْتِکَ هذا یَوْمُ الْجُمُعَةِ وَ هُوَ یَوْمُکَ الْمُتَوَقَّعُ فیهِ ظُهُورُکَ
وَ الْفَرَجُ فیهِ لِلْمُؤْمِنینَ عَلی یَدَیْکَ وَ قَتْلُ الْکافِرینَ بِسَیْفِکَ
وَ أَنَا یا مَوْلایَ فیهِ ضَیْفُکَ وَ جارُکَ وَ أَنْتَ یا مَوْلایَ کَریمٌ مِنْ
أَوْلادِ الْکِرامِ وَ مَأْمُورٌ بِالضِّیافَةِ وَ الْإِجارَةِ فَأَضِفْنی
وَ أَجِرْنی صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَ عَلی أَهْلِ بَیْتِکَ الطّاهِرینَ.

زیارت امام العصر (عج)روز جمعہ

جمعہ:یہ حضرت صا حب الزمان ؑ(عج)ؑ کا دن ہے اور انہیں سے منسوب ہے اور یہ وہی دن ہے جس دن آپ ظہور

فرمائیں گے آپ کی زیارت یہ ہے

زیارت حضرت صاحب الزمان ﴿عج﴾

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ فِی ۔رْضِہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا عَیْنَ اللّٰہِ فِی خَلْقِہِ اَلسَّلاَمُ

آپ پر سلام ہو جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں آپ پر

عَلَیْکَ یَا نُورَ اللّٰہِ الَّذِی یَھْتَدِی بِہِ الْمُھْتَدُونَ وَیُفَرَّجُ بِہِ عَنِ الْمُؤْمِنِینَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ

سلام ہو جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو کشادگی ملتی ہے آپ پر سلام ہو

۔یُّھَا الْمُھَذَّبُ الْخائِفُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ ۔یُّھَا الْوَلِیُّ النَّاصِحُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا سَفِینَۃَ

جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے خیر خواہ و سرپرست آپ پر سلام ہو اے کشتی

النَّجاۃِ، اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا عَیْنَ الْحَیَاۃِ، اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلَی آلِ

نجات آپ پر سلام ہو اے چشمہ حیات آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو آپ(ع) پر اورآپکے پاک

بَیْتِکَ الطَّیِّبِینَ الطَّاھِرِینَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ عَجَّلَ اللّٰہُ لَکَ مَا وَعَدَکَ مِنَ النَّصْرِ وَظُھُورِ

و پاکیزہ خاندان(ع) پر آپ پر سلام ہو خدا اس امر کے ظہور او نصرت میں جس کا وعدہ اس نے آپ سے

الْاَمْرِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا مَوْلایَ ۔نَا مَوْلاکَ عَارِفٌ بِ ُولاکَ وَ ُخْرَاکَ ۔تَقَرَّبُ إلَی اللّٰہِ

کیا ہے آپ(ع) پر سلام ہو اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں میں خدا کا قرب چاہتا

تَعَالَی بِکَ وَبِآلِ بَیْتِکَ وَ ۔نْتَظِرُ ظُھُورَکَ وَظُھُورَ الْحَقِّ عَلَی یَدَیْکَ وَ ۔سْ ۔لُ اللّٰہَ ۔نْ

ہوں آپ کا اور آپکے خاندان کے و سیلے کا انتظا کرتا ہوآپکے ظہوراورآ پکے ہا تھو ں حق کے ظہو ر کا اور خد ا سے سو ال کرتا ہوں

یُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ ۔نْ یَجْعَلَنِی مِنَ الْمُنْتَظِرِینَ لَکَ وَالتَّابِعِینَ وَالنَّاصِرِینَ

کہ وہ محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرمائے اور مجھے آپکے انتظار کرنے والوں اور پیروی کرنے والوں اور آپ کے دشمنوں کے

لَکَ عَلَی ۔عْدائِکَ وَالْمُسْتَشْھَدِینَ بَیْنَ یَدَیْکَ فِی جُمْلَۃِ ۔وْلِیَائِکَ یَا مَوْلایَ یَا صَاحِبَ

مقابل آپکے مددگاروں اور آپکے سامنے شہید ہونے والے آپکے دوستوں میں سے قرار دے۔ اے میرے آقا اے

الزَّمَانِ، صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَيْکَ وَعَلَى آلِ بَيْتِکَ، ہٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُکَ الْمُتَوَقَّعُ

صاحب زماں(ع) آپ پر اور آپ(ع) کے اہل خاندان(ع) پر خدا کی رحمتیں ہوں ۔ یہ جمعہ کا دن ہے جوآپ(ع) کا دن ہے جس میں

فِيهِ ظُهُورُکَ، وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدَيْکَ، وَقَتْلُ الْکافِرِينَ بِسَيْفِکَ، وَ َ نَا يَا

آپ(ع) کے ظہور اور آپ(ع) کے ذریعے مومنوں کی آسودگی کی توقع ہے اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید ہے اور اے

مَوْلاىَ، فِيهِ ضَيْفُکَ وَجَارُکَ، وَ َ نْتَ يَا مَوْلاىَ کَرِيمٌ مِنْ َوْلادِ الْکِرَامِ، وَمَ ْمُورٌ

میرے آقا میں آج کے دن آپ کی پناہ میں ہوں اور اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں اور مہمان رکھنے اور

بِالضِّيافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَ َضِفْنِى وَ َجِرْنِى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْکَ وَعَلَى َهْلِ بَيْتِکَ الطَّاهِرِينَ

پناہ دینے پر مامور ہیں بس مجھے مہمان کیجیے اور پنا ہ دیجئے پر اور آپ کے پاک و پاکیز ہ اہل خاندان پرخدا تعالیٰ کی رحمتیں ہوں ۔

سید بن طاؤس کہتے ہیں میں اس زیارت کے بعد اس شعر کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور امام زمانہ - کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہوں
"نزیلک حیث ماا تحہت رکابی وضیفک حیث کنت من البلاد"

"میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپکا مہمان ہوں"